پاکستان کے آئین میں مزید ترمیم کرنے کے لیے ایک بل

چونکہ یہ ضروری ہے کہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مزید ترمیم کی جائے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے؛
لہٰذا اس کے ذریعہ حسبِ ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے:-

1. مختصر عنوان اور آغاز

(1) اس ایکٹ کو آئین (چھبیسویں ترمیم) ایکٹ 2024 کہا جائے گا۔

(2) یہ ایکٹ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2. آئین میں نئے آرٹیکل 9 A کا اضافہ

آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آرٹیکل 9 کے بعد درج ذیل نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:-

9A. صاف اور صحت مند ماحول
ہر شخص کو صاف، صحت مند اور پائیدار ماحول کا حق حاصل ہو گا۔

3. آرٹیکل 38 کی ترمیم

آرٹیکل 38 میں ذیل میں بیان کیے گئے پیرا گراف (f) کو مندرجہ ذیل عبارت سے تبدیل کیا جائے گا:

(f) "ربا (سود) کو یکم جنوری دو ہزار اٹھائیس تک مکمل طور پر ختم کیا جائے گا؛"

4. آرٹیکل 48 کی ترمیم

آئین کے آرٹیکل 48 میں ذیل میں بیان کیے گئے کلاز (4) کو مندرجہ ذیل عبارت سے تبدیل کیا جائے گا:

(4)" یہ سوال کہ صدر کو کابینہ یا وزیر اعظم کی طرف سے کون سی مشورہ دی گئی، اس کی جانچ کسی عدالت، ٹریبونل یا دیگر اتھارٹی کے ذریعہ نہیں کی جائے گی۔"

5. آرٹیکل 81 کی ترمیم

آئین کے آرٹیکل 81 میں:

(الف) پیراگراف (b) میں "سپریم کورٹ" کے الفاظ کو "سپریم کورٹ، پاکستان کی جوڈیشل کمیشن، سپریم جوڈیشل کونسل" کے الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا؛ اور

(ب) پیراگراف (d) میں "اور" کا لفظ ختم کیا جائے گا اور اس کے بعد درج ذیل نیا پیراگراف شامل کیا جائے گا:-

"(dا) قومی اسمبلی، سینٹ، صوبائی اسمبلیوں اور مقامی حکومتوں کے انتخابات کو منظم کرنے اور کرانے کے لیے درکار رقم؛"

6. آئین کے آرٹیکل 111 کی ترمیم

آرٹیکل 111 میں "ایڈووکیٹ جنرل" کے بعد "اور آرٹیکل 130 کی کلاز (11) کے تحت مقرر کردہ مشیر" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے۔

7. آئین کے آرٹیکل A 175 کی ترمیم

آئین کے آرٹیکل A 175 میں:

(i) کلاز (1) میں "شریعت کورٹ" کے بعد "اور ہائی کورٹس کے ججوں کی کارکردگی کا جائزہ" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے؛

(ii) کلاز (2) کو مندرجہ ذیل عبارت سے تبدیل کیا جائے گا:

"سپریم کورٹ کے ججوں کی تقرری کے لیے کمیشن درج ذیل افراد پر مشتمل ہوگا:

- چیف جسٹس پاکستان؛ صدر

- سپریم کورٹ کے تین سینئر جج؛ رکن
- وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف؛ رکن
- پاکستان کے اٹارنی جنرل؛ رکن
- پندرہ سال یا زیادہ تجربے کے ساتھ سپریم کورٹ کے وکیل، جسے پاکستان بار کونسل دو سال کے لیے نامزد کرے؛ رکن
- سینٹ اور قومی اسمبلی سے دو اراکین، جن میں سے دو حکومتی بنچوں سے اور دو اپوزیشن بنچوں سے ہوں گے۔ رکن
- ایک خاتون یا غیر مسلم جو سینٹ کا رکن بننے کی اہلیت رکھتا ہو، اسے قومی اسمبلی کے اسپیکر دو سال کی مدت کے لیے نامزد کریں گے؛ رکن"

8. آئین کے آرٹیکل 177 کی ترمیم

آئین کے آرٹیکل 177 میں کلاز (2) کو مندرجہ ذیل الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا:

(2) "کسی کو سپریم کورٹ کا جج مقرر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ پاکستان کا شہری نہ ہو اور:

(a) وہ کم از کم پانچ سال کے عرصے تک ہائی کورٹ کا جج رہا ہو؛ یا

(b) وہ کم از کم پندرہ سال تک ہائی کورٹ کا وکیل رہا ہو اور سپریم کورٹ کا وکیل ہو۔"

9. آئین کے آرٹیکل 179 کی ترمیم

آرٹیکل 179 میں فل سٹاپ کے بعد درج ذیل جملہ شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ چیف جسٹس پاکستان کی مدت تین سال ہو گی یا جب تک کہ وہ استعفیٰ نہ دے، پینسٹھ سال کی عمر تک نہ پہنچ جائے یا آئین کے تحت برطرف نہ کیا جائے، جو بھی پہلے ہو۔"

10. آئین کے آرٹیکل 184 کی ترمیم

آرٹیکل 184 میں کلاز (3) کے آخر میں درج ذیل شق شامل کی جائے گی:
"بشرطیکہ سپریم کورٹ از خود نوٹس کی بنیاد پر کسی درخواست کے مندرجات سے باہر کوئی حکم جاری یا ہدایت نہ دے۔"

11. آئین کے آرٹیکل 185 کی ترمیم

آرٹیکل 185 کے کلاز (2) کے پیراگراف (d) میں "پچاس ہزار" کے الفاظ کو "ایک ملین" سے تبدیل کیا جائے گا۔

12. آئین کے آرٹیکل 186 A کی تبدیلی

آرٹیکل 186 A کو مندرجہ ذیل عبارت سے تبدیل کیا جائے گا:
.186A "سپریم کورٹ کا مقدمات منتقل کرنے کا اختیار: اگر سپریم کورٹ یہ مناسب سمجھے تو انصاف کے مفاد میں کسی بھی مقدمے، اپیل، یا دیگر کارروائی کو کسی ایک ہائی کورٹ سے دوسری ہائی کورٹ یا خود سپریم کورٹ کو منتقل کر سکتی ہے۔"

13. آئین کے آرٹیکل 187 کی ترمیم

آرٹیکل 187 کے کلاز (1) کے آخر میں درج ذیل شق شامل کی جائے گی:
"بشرطیکہ اس کلاز کے تحت کوئی حکم جاری نہ کیا جائے سوائے اس کے کہ یہ سپریم کورٹ کے پاس موجود کسی اختیار کی بنا پر ہو۔"

14. آئین میں نیا آرٹیکل A191

آرٹیکل 191 کے بعد درج ذیل نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:

.191A سپریم کورٹ کی آئینی بینچیں:
(1) سپریم کورٹ میں آئینی بینچیں ہوں گی جن میں سپریم کورٹ کے جج شامل ہوں گے اور ان کی مدت کا تعین پاکستان کی جوڈیشل کمیشن وقتاً فوقتاً کرے گی:
بشرطیکہ آئینی بینچوں میں ہر صوبے سے برابر تعداد میں جج شامل کیے جائیں۔

(2) آئینی بینچوں میں سب سے سینئر جج بینچ کی صدارت کریں گے۔

(3) سپریم کورٹ کی کوئی بینچ جو آئینی بینچ نہ ہو وہ مندرجہ ذیل دائرہ اختیار استعمال نہیں کرے گی:

(a) سپریم کورٹ کی اصل دائرہ اختیار آرٹیکل 184 کے تحت؛

(b) آرٹیکل 199 کے تحت ہائی کورٹ کے کسی فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل کا دائرہ اختیار جہاں آئین کی تشریح سے متعلق اہم سوال ہو؛ اور

(c) آرٹیکل 186 کے تحت سپریم کورٹ کی مشاورتی دائرہ اختیار۔

15. آئین کے آرٹیکل 193 کی ترمیم

آرٹیکل 193 کے کلاز (2) کو مندرجہ ذیل الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا:

(2) "کوئی شخص ہائی کورٹ کا جج مقرر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ پاکستان کا شہری نہ ہو، اس کی عمر چالیس سال سے کم نہ ہو، اور:

(a) وہ کم از کم دس سال تک ہائی کورٹ کا وکیل رہا ہو؛ یا

(b) وہ کم از کم دس سال تک پاکستان میں عدالتی عہدے پر فائز رہا ہو۔"

16. آئین کے آرٹیکل 199 کی ترمیم

آرٹیکل 199 میں کلاز (1) کے بعد درج ذیل نیا کلاز (1A) شامل کیا جائے گا:

"تشریح کے لیے ہائی کورٹ کوئی حکم، ہدایت یا اعلان اپنی مرضی سے یا از خود نوٹس کی بنیاد پر نہیں دے گی، سوائے اس کے جو درخواست میں موجود ہو۔"

17. آئین میں آرٹیکل 202A کا اضافہ

آرٹیکل 202 کے بعد درج ذیل نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:

202A. ہائی کورٹ کی آئینی بینچیں:

(1) ہائی کورٹ میں آئینی بینچیں ہوں گی جن میں ہائی کورٹ کے جج شامل ہوں گے اور ان کی مدت کا تعین پاکستان کی جوڈیشل کمیشن وقتاً فوقتاً کرے گی۔

(2) آئینی بینچوں میں سب سے سینئر جج بینچ کے سربراہ ہوں گے۔

(3) ہائی کورٹ کی کوئی بینچ جو آئینی بینچ نہ ہو، آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت مخصوص دائرہ اختیار استعمال نہیں کرے گی۔

18. آئین کے آرٹیکل 203 C کی ترمیم

آرٹیکل 203 C کے کلاز (3) میں "ہائی کورٹ" کے بعد "یا فیڈرل شریعت کورٹ کا ایسا جج جو سپریم کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے۔

19. آئین کے آرٹیکل 203 D کی ترمیم

آرٹیکل 203 D کے کلاز (2) کے آخر میں درج ذیل نیا جملہ شامل کیا جائے گا:

"مزید یہ کہ آئین (چھبیسویں ترمیم) ایکٹ 2024 کے نفاذ کے بعد دیے گئے کسی فیصلے کے خلاف اپیل کو بارہ ماہ کے اندر نمٹایا جائے گا، اس کے بعد فیصلہ نافذ العمل ہو گا جب تک کہ سپریم کورٹ اسے معطل نہ کر دے۔"

20. آئین کے آرٹیکل 208 کی ترمیم

آرٹیکل 208 میں "سپریم کورٹ اور فیڈرل شریعت کورٹ" کے الفاظ کو "سپریم کورٹ، فیڈرل شریعت کورٹ، اور اسلام آباد ہائی کورٹ" کے الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا۔

21. آئین کے آرٹیکل 209 کی تبدیلی

آرٹیکل 209 کو مندرجہ ذیل عبارت سے تبدیل کیا جائے گا:

209. سپریم جوڈیشل کونسل:

(1) پاکستان میں سپریم جوڈیشل کونسل ہوگی جسے اس باب میں "کونسل" کہا جائے گا۔

(2) کونسل درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی:

(a) چیف جسٹس پاکستان؛

(b) سپریم کورٹ کے دو سب سے سینئر جج؛ اور

(c) ہائی کورٹس کے دو سب سے سینئر چیف جسٹس۔

تشریح: اس کلاز کے تحت ہائی کورٹس کے چیف جسٹس کی بین السینارٹی کا تعین ان کی بحیثیت چیف جسٹس تعیناتی کی تاریخ سے کیا جائے گا۔ اگر دو چیف جسٹس کی تعیناتی کی تاریخ یکساں ہو تو پھر ان کی ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے تقرری کی تاریخ کو ترجیح دی جائے گی۔

(3) اگر کونسل کسی جج کی کارکردگی، صلاحیت، یا رویے کی جانچ کر رہی ہو جو کونسل کا رکن ہو یا جو رکن غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے کاروائی میں حصہ نہ لے سکے، تو اس کی جگہ لینے کے لیے درج ذیل ہوگا:

(a) اگر چیف جسٹس یا سپریم کورٹ کے جج ہوں تو ان کی جگہ سپریم کورٹ کے سینئر جج جو (2) کے پیراگراف (b) میں مذکور ججوں کے بعد سینئر ہو؛

(b) اگر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ہوں تو ان کی جگہ دوسرا سینئر ترین ہائی کورٹ کا چیف جسٹس لے گا۔

(4) اگر کونسل کے ارکان کے درمیان کسی معاملے پر اختلاف ہو تو اکثریت کا فیصلہ حاوی ہوگا اور کونسل صدر کو اپنی رائے اکثریت کے مطابق پیش کرے گی۔

(5) اگر کسی بھی ذریعے سے موصولہ معلومات یا آرٹیکل 175 A کے کلاز (19) کے تحت کمیشن کی رپورٹ کی بنیاد پر کونسل یا صدر کی رائے ہو کہ:

(a) سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کا کوئی جج جسمانی یا ذہنی معذوری کے سبب اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہیں ہے؛ یا

(b) وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں نااہل ہے؛ یا

(c) وہ بد عنوانی کا مرتکب ہوا ہے،

تو کونسل اپنے طور پر یا کمیشن کی رپورٹ یا صدر کی ہدایت پر معاملے کی جانچ کرے گی۔"

22. آئین کے آرٹیکل 215 کی ترمیم

آرٹیکل 215 کے کلاز (1) کے بعد درج ذیل نیا جملہ شامل کیا جائے گا:

"مزید یہ کہ کمشنر اور ایک رکن اپنی مدت کے اختتام کے باوجود اس وقت تک عہدہ سنبھالے رکھیں گے جب تک ان کا جانشین عہدہ سنبھال نہیں لیتا۔"

23. آئین کے آرٹیکل 229 کی ترمیم

آرٹیکل 229 میں "دو پانچویں" کے الفاظ کو "ایک چوتھائی" سے تبدیل کیا جائے گا۔

24. آئین کے آرٹیکل 230 کی ترمیم

آرٹیکل 230 کے کلاز (4) کے آخر میں درج ذیل جملہ شامل کیا جائے گا:

"مزید یہ کہ حتمی رپورٹ اس کے پیش کیے جانے کے بعد بارہ ماہ کے اندر زیر غور لائی جائے گی

25. آئین کے آرٹیکل 255 کی ترمیم

آرٹیکل 255 کے کلاز (2) میں "اس شخص" کے الفاظ کے بعد "صوبے میں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے اور دیگر تمام معاملات میں پاکستان کے چیف جسٹس کی طرف سے" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے۔

26. آئین کے آرٹیکل 259 کی ترمیم

آرٹیکل 259 کے کلاز (2) میں "پاٹرسنگ" کے الفاظ کو "سائنس، ٹیکنالوجی، طب، فنون یا عوامی خدمت" کے الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا۔

27. آئین کے چوتھے شیڈول کی ترمیم

آئین کے چوتھے شیڈول میں حصہ I کے اندراج 2 میں "کینٹونمنٹ ایریاز" کے بعد "ان علاقوں میں مقامی ٹیکس، فیس، محصول، چارجز، ٹولز" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے۔

Scanned with CamScanner